اداریہ

جہات الاسلام کا مسلسل شمارہ نمبر ۶ پیش خدمت ہے۔ مجلہ میں حسب سابق مختلف ومتنوع موضوعات پر مقالات ترتیب دیے گئے ہیں۔ مقالہ نگاروں میں وطن عزیز کے ساتھ بیرون ممالک کے اہل علم بھی شامل ہیں۔ اس تعاون پر ہم سب مقالہ نگاروں کے شکر گزار ہیں۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے پاکستان بھر کی جامعات کے لیے مجلات ورسائل کی بہتری کے لیے جو اصول و ضوابط وضع کیے ہیں۔ جہات الاسلام کی مجلس ادارت اس پر سختی سے کاربند ہے۔ یقیناً HEC کے ان اقدامات سے مجلات ورسائل کے معیار میں بہتری آئی ہے۔

زیر نظر مجلہ میں قرآنیات کے ضمن میں حافظ محمد سمیع اللہ نے ''خط کوفی کی ابتداء کے ضمن میں مستشرقین کے اعتراضات اور نقطہ نگاہ'' کا تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے۔ فقہ اسلامی کے ذیل میں حافظ محمد سعد اللہ نے عقدِ ذمّہ کی آئینی وشرعی حیثیت پر قلم اٹھایا ہے۔ ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس نے شیخ احمد سرہندی کی تحریرات کی روشنی میں نبوت ورسالت کی ضرورت اور رسالت محمدی کے اثبات پر روشنی ڈالی ہے۔ حافظ محمد سعید اور حافظ محمد رفیق نے مشترکہ طور پر اپنے مضمون تزکیہ وتعلیم کا نبوی ﷺ اسلوب میں تعلیم وتربیت کی ضرورت اور عصر حاضر میں اس کی افادیت کو واضح کیا ہے۔

ڈاکٹر محمد سہیل شفیق نے اولین سیرت نگار تابعی عروہ بن زبیرؒ کی مغازی اور ان کی خصوصیات پر مقالہ سپردِ قلم کیا ہے۔ جناب عاصم نعیم نے برصغیر میں فن سیرت نگاری کے بانی علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ سیرت نگاری میں درایتی معیار کا جائزہ پیش کیا ہے۔ محترمہ مسز سمعیہ اطہر نے روایت الغرانیق العلیٰ پر کیرن آرم سٹرانگ کے نقطہ نظر کا ناقدانہ جائزہ پیش کیا ہے۔ پی ایچ ڈی مقالات کی تلخیص (Summary) کے ضمن میں محترمہ شاہدہ پروین کے پی ایچ ڈی کا مقالہ بعنوان ''عصری عائلی مسائل اور اسلامی تعلیمات'' کی تلخیص بھی پیش کی جارہی ہے۔ اس سلسلہ کو مستقل طور پر جہات الاسلام میں شامل کیا جائے گا۔

عربی مقالہ میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ملائشیا کے پروفیسر فرحات عبدالحکیم کی اہم تحقیق النقد الاستشراقی العاصر للسیرۃ النبویۃ کو پیش کیا ہے جس میں انہوں نے فرانسیسی دانشور جاکلین شابی (Jacqueline Chabbi) کے سیرت پر افکار و خیالات کا ناقدانہ جائزہ لیا ہے۔

انگریزی مقالات میں فیروز الدین شاہ نے اپنے مقالہ The Nature of Early Non-Believers' Repudiation to the Qur an میں مستشرقین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ہے۔ جبکہ ڈاکٹر محمد سلیم نے اپنے انگریزی مقالہ Strategy of Peace and War of the Holy Prophet of Islam (PBUH) میں بائبل کے حوالہ سے امن تعلیمات بالخصوص رسول اکرم ﷺ کی سیرت کے حوالہ سے بعض مستشرقین کے اعتراضات پر اپنے رشحات پیش کیے ہیں۔

مجلّہ میں حافظ رشید احمد تھانوی نے الروض الانف کے اردو ترجمہ پر نقد و تبصرہ کیا ہے۔ ہم مجلّہ میں حصہ ڈالنے والے جملہ مقالہ نگاروں کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اپنے رشحاتِ قلم سے نوازا۔ قارئین کرام سے التماس ہے کہ مجلّہ کے بارے میں اپنی آراء سے مدیر اعلیٰ کو مطلع فرمائیں۔

سانحاتِ ارتحال

جہات الاسلام کی ان سطور میں ہم مجلس ادارت / مشاورت کے دو معزز ارکان کی رحلت پر دلی صدمہ کا اظہار کرتے ہیں، میری مراد بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے سابق صدر پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازی ہیں جو اکتوبر 2010ء میں جہان فانی سے رخصت ہوگئے۔ دوسرے ڈاکٹر عمر خالدی ہیں جو فروری 2011ء میں امریکہ میں داغ مفارقت دے گئے۔ ہر دو ارکان نے یہ اعزاز جہات الاسلام کی مجلس ادارت / مشاورت میں شرکت کی تھی۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ ہم ان کی خدمات کو کبھی بھی بھلا نہ سکیں گے۔

حافظ محمود اختر

مدیر اعلیٰ